سوال

(118) حاملہ اور دودھ پلانے والی روزہ رکھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے لیے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے اور کیا ایسی عورتوں کو چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کرنی ہوگی یا روزہ نہ رکھنے کے بدلے کفارہ دینا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں کا حکم مریض کا حکم ہے اگر روزہ رکھنا ان کے لیے بھاری ہو تو روزہ نہ رکھیں اور بعد میں جب وہ روزہ رکھنے کے لائق ہو جائے تو مریض کی طرح وہ بھی چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کر لیں بعض اہل علم کا یہ خیال ہے کہ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں کو ہر دن کے بدلے ایک ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا لیکن نہ یہ ضعیف اور مرجوع قول ہے صحیح بات یہی ہے کہ انہیں بھی مریض اور مسافر کی طرح چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کرنی ہوگی اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ... سورة البقرة ١٨٤

''پس جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے۔''

انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی درج ذیل حدیث بھی اسی بات پر دلالت کرتی ہے جس میں یہ ذکر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے مسافر سے روزہ کی اور آدھی نماز کی تخفیف کر دی ہے اور حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتوں سے روزہ کی۔'' (صحیح مسلم و سنن اربعہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 200